قال اللہ تعالیٰ
وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا
(القرآن)
اللہ پاک فرماتے ہیں
اور قرآن پاک کو ٹھہر ٹھہر کر خوب سنوار کر پڑھ
www.KitaboSunnat.com
عربی زبان میں، ہر حرف کی اپنی ایک جدا آواز ہے، اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتا ہے۔
عام طور پر متشابہ (ملتی جلتی آواز والے) حروف کی غلط ادائیگی سے غیر مرادی معنی"
پیدا ہوتے ہیں چنانچہ انہیں حروف کی پہچان اور عملی مشق کیلئے آسان ترین کتابچہ
مُعِینُ القَارِی
فی
تَجوِیدِ کَلامِ البَارِی
مرتبہ
خادم القرآن وقراءاتہ
محمد ابراھیم بن الحافظ محمد عبداللہ
میر محمدی عفا اللہ عنہما
ملنے کا پتہ : قاری قمر الاسلام و قاری فصیل محمود
کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ
۹۱ - بابر بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور
5837339-852591
م

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

☆ مقدمہ ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ ✤ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَمُصْطَفَاہُ

امابعد! قرآنِ پاک کی حیثیت قانون اور تاریخ کی عام کتابوں جیسی نہیں، جن سے اصل غرض صرف مسائل و واقعات ہوتے ہیں، اور ان کے الفاظ کا ورد مقصود نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ محبُوبِ حقیقی، اللہ ذُوالجلال کا پیغام محبّت ہے، جس کو شوق اور تعظیم کے ساتھ نمازوں میں اور خارج نماز بار بار پڑھنے کا حکم ہے، اور اس کے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں عطا ہوتی ہیں۔ اٹکنے والوں کو مشقّت کی وجہ سے دُگنی ملتی ہیں۔

چنانچہ! قرآنِ مجید الفاظ و معانی کے مجموعے کا نام ہے، جس طرح قرآن فہمی کے لئے "رسول اللہ ﷺ" کے "فرمودہ معانی" ہی معتبر ہوسکتے ہیں۔ اسی طرح وہی "اندازِ تلاوت" مقبول ہے۔ جسے "خود اللہ تعالیٰ" نے منتخب فرمایا۔

ہمارے پیارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی زبان عربی تھی، اور قرآنِ حکیم اسی زبان میں نازل ہوا، جنّت میں بھی یہی زبان بولی جائے گی۔

تلاوتِ قرآن کے لئے اس بات کو ملحوظ رکھنا انتہائی ضروری ہے کہ: عربی زبان میں ہر حرف کی اپنی ایک جُدا آواز ہے، حروف کو صحیح آواز سے ادا کرنے کو "تجوید" کہتے ہیں۔ اس علم کی ضروری باتیں سیکھے بغیر قرآن کا تلفظ صحیح نہیں ہوگا، اور اسی علم کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا منتخب "اندازِ تلاوت"

محفوظ کیا گیا ہے۔

اور یہ امر واضح ہے کہ: الفاظ ہی سے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ الفاظ بدل جائیں گے تو معنی کا بدلنا ایک ظاہری بات ہے، مثلاً ﴿ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴾ اس کے معنی ہیں: ہم اہل جنت کو گھنے سائے میں داخل کریں گے، اور (ذال) سے پڑھنے میں (مَعَاذَ اللہ) معنی یہ ہوتے ہیں کہ: ان کو ہم بڑی ذلت میں داخل کریں گے۔

نماز جیسی اہم عبادات میں اگر اس قسم کی غلطی واقع ہوجائے کہ، جس سے کلام الٰہی کے "مطالب و معانی" بالکل ہی بدل جائیں تو نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ نیز حدیث شریف میں ایسے قاری کے لئے وعید آئی ہے۔ ہاں جو شخص حروف کو صحیح ادا کرنے کی کوشش کرے پھر بھول کر یا زبان کی کمزوری سے غلطی ہوجائے تو وہ معاف ہے۔

زیرِ نظر کتابچہ میں صرف "متشابہ اصوات والے حروف" کی پہچان کروائی گئی ہے، کیونکہ عام طور پر انہیں کی ادائیگی میں تمیز نہیں کی جاتی۔ جس سے "غیر مرادی معنی" پیدا ہوجاتے ہیں۔

باری تعالیٰ اس ادنیٰ سی خدمت کو قبول فرما کر مقبولِ انام اور ذریعہ نجات بنائیں۔ آمین یارب العالمین۔

ابو مصعب
محمد ابراہیم میر محمدی
عفا اللہ عنہ
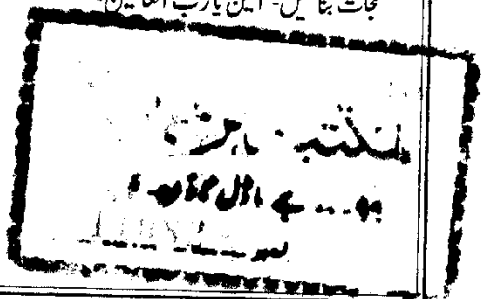
☆ تمہید ☆

یہ حقیقت ہے کہ عربی کے متشابہ آوازوں والے حروف کے مخارج کا اردو میں لحاظ نہیں رکھاجاتا' اور اہل پاکستان ان متشابہ الصوت حروف میں کافی مشق کئے بغیر فرق نہیں کرسکتے- اور وہ حروف یہ ہیں:

مِلتی جُلتی آوازوں والے حروف:

۱ ــــ (ء اور ع) ۲ ــــ (ت اور ط) ۳ ــــ (ث' س اور ص) ۴ ــــ (ح اور ھ) ۵ ــــ (ذ' ز' ظ اور ض) ۶ ــــ (ق اور ک)

مثال کے طور پر: (ھمزہ اور عین) میں ہم تمیز نہیں کرتے- اسی طرح (ذ-ز-ظ اور ض) کو "ز" کے مخرج سے ادا کرتے ہیں-

چنانچہ: اگر ہم "ظُہُور" کا لفظ بولیں تو اہل زبان یعنی اہل عرب اس کو "زُہُور" سمجھیں گے- یہی صُورت (اَلَم) اور (عَلَم) یا (فُتُور) اور (فُطُور) کے نطق کے وقت ہوگی-

اور یہ بے توجہی صِرف عربی کے ضمن میں برتی جاتی ہے- انگریزی کی تدریس یا بول چال کے دوران' اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ: ادائیگی الفاظ زیادہ سے زیادہ بہتر ہو' اور تلفّظ کی غلطی تو بالکل برداشت نہیں کی جاتی-

انگریزی پڑھنے اور پڑھانے والے: اِس ضمن میں بہت سنجیدہ ہوتے ہیں' اور اس کے لئے بڑی محنت کرتے ہیں کہ انگریزی پڑھتے اور بولتے وقت تلفّظ اور ادائیگی یا لہجہ اہل زبان کے زیادہ سے زیادہ مطابق ہو' اس میں معمولی فرق پر بھی یہ فقرہ چست کیا جاتا ہے کہ تم تو پنجابی یا اردو میں انگریزی پڑھتے یا بولتے ہو۔

لہٰذا ـــــ ہم کو بھی اپنے دین اور قرآن و حدیث کی زبان کے بارے میں بے توجّہی اور غفلت نہیں برتنی چاہئے۔

تمام حروف کے صحیح تلفظ و دیگر اُمور کا اہتمام ان شاء اللہ دورانِ تلاوتِ قرآنِ کریم کیا جائے گا۔ تاہم مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر ان حروف کے صحیح نطق کی مشق کروا دی جائے' جن کے نطق میں ہم عام طور پر تمیز نہیں کرتے' بلکہ ان کو مشابہ آواز سے ادا کرتے ہیں' جس سے سُننے والا یہ نہیں سمجھ سکتا کہ بولنے والا کس حرف کو ادا کر رہا ہے۔

اب آپ متشابہ الصّوت حروف کے صوتی اوصاف ملاحظہ کیجئے' ان کو سمجھنے کی کوشش کیجئے۔

مِلتی جُلتی آوازوں والے حروف کے صوتی اوصاف:

۱۔ (ء اور ع میں):

همزہ: جھٹکے سے' جیسے: ﴿ يَأْلَمُوْنَ ﴾ ـــــ اور عین: بغیر جھٹکے

اور گلا گھونٹنے کی آواز کی طرح، جیسے: ﴿ يَعْلَمُوْنَ ﴾ ۔

②- (ت اور ط میں):

ت: باریک اور بغیر ہلانے کے، جیسے: ﴿ يَتْلُوْنَ ﴾ ـــــ اور

ط: موٹی اور ہلا کر، جیسے: ﴿ مَطْلَعُ ﴾ ۔

③- (ث، س اور ص میں):

ث: نرم اور باریک، جیسے: ﴿ نَثْرٌ ﴾ ـــــ اور

س: سخت اور باریک، جیسے: ﴿ نَسْرٌ ﴾ ـــــ اور

ص: سخت اور موٹا، جیسے: ﴿ نَصْرٌ ﴾ ۔

④- (ح اور ھ میں):

ح: گلا گھونٹنے کے سانس کی طرح، جیسے: ﴿ بَحْرٌ ﴾ ـــــ اور

ھ: ھائے کی ھا کی طرح، جیسے: ﴿ شَهْرٌ ﴾ ۔

⑤- (ذ، ز، ظ، اور ض میں):

ذ: نرم اور باریک، جیسے: ﴿ يَذْكُرُوْنَ ﴾ ـــــ اور

ز: سخت اور باریک، جیسے: ﴿ عَزْمٌ ﴾ ـــــ اور

ظ: نرم اور موٹی، جیسے: ﴿ يَظْلِمُوْنَ ﴾ ـــــ اور

ض: نرم اور بہت موٹا، اور ذرا رک کر، جیسے: ﴿ يَضْرِبُوْنَ ﴾ ۔

⑥- (ق اور ک میں):

ق: موٹا اور ہلا کر، جیسے: ﴿ اَلْفَلَقُ ﴾ ـــــ اور

ک: باریک اور بغیر ہلانے کے' جیسے: ﴿ يَكْفُرُونَ ﴾ ۔

متشابہ الصوت حروف کی مشق کے لئے طریقہ کار:

صحیح نطق کی مشق کے لئے طریقِ کار یہ اختیار کیا گیا ہے کہ دونوں متشابہ الصوت حرفوں کے نام لکھ کر عربی کے ایسے دو کلمات مع اردو میں معنی کے لکھے گئے ہیں' جو تمام حروف میں ایک جیسے ہیں' سوائے ان دو متشابہ الصوت حرفوں کے ــــــ اور پھر ہر کلمہ تین تین بار لکھا گیا ہے' تاکہ ٹھہر ٹھہر کر ان کے صحیح نطق کی مشق کی جاسکے ــــــ پھر دونوں کلمے اکٹھے تین بار لکھے گئے ہیں' تاکہ روانی سے بولتے وقت متشابہ اصوات والے حروف کے نطق کی آپ صحیح مشق کر سکیں ــــــ پھر مزید مشق کے لئے "تمرین" کے عنوان کے بعد متشابہ اصوات والے حروف پر مشتمل کچھ مواد دیا گیا ہے' تاکہ متشابہ الصوت حروف کے صحیح نطق میں پختگی حاصل ہو سکے۔

مِلتی جُلتی آوازوں والے حروف کی مشق

1

ء اور ع کی صوت کی مشق

ھمزہ اور عین کے نطق میں فرق کے لئے عربی کے دو کلمے: ﴿ أَلَمٌ ﴾ اور ﴿ عَلَمٌ ﴾ لیجئے ــــــ ﴿ أَلَمٌ ﴾ : ھمزہ کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "دکھ اور درد"۔ اور ﴿ عَلَمٌ ﴾ : عین کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "جھنڈا"۔

اب ﴿ أَلَمٌ ﴾ جو ھمزہ کے ساتھ ہے اسے تین دفعہ لکھا جائے گا' صحیح

نطق کے ساتھ ادا کیجئے، اور ہمزہ کی آواز پر توجہ مرکوز کیجئے:

أَلَمْ ، أَلَمْ ، أَلَمْ

اور اب عین کے ساتھ تین دفعہ:

عَلَمْ ، عَلَمْ ، عَلَمْ

اب دونوں اکٹھے یکے بعد دیگرے تین دفعہ:

أَلَمْ ، عَلَمْ - أَلَمْ ، عَلَمْ - أَلَمْ ، عَلَمْ

تمرین

(ء اور ع کی)

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے:

(ا)

ء ــــ إِنَّ - أَمَّا - خَائِنٌ - أَلَمٌ - سَائِحٌ - سَائِقٌ - جَائِزَةٌ -

ع ــــ عَبْدٌ - قَنَعَ - مَشْرُوعٌ - عَلَمٌ - نَافِعٌ - مُسْتَعِرٌّ -

(ب)

بَدَأَ، بَدَعَ - يَتَأَلَّمُ، يَتَعَلَّمُ - أُمَّ، عَمَّ - أَبَدَ، عَبَدَ - زَأَرَ، زَعَرَ - أَلَمٌ، عَلَمٌ -

أُمَّةٌ، عَمَّةٌ -

★ ★ ★

2

(ت اور ط کی صوت کی مشق)

تاء اور طاء کے نطق میں فرق کے لئے عربی کے دو کلمے: (تَابَ اور طَابَ) لیجئے ـــــ ﴿ تَابَ ﴾ : تاء کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "اس نے توبہ کی"۔ اور ﴿ طَابَ ﴾ : طاء کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "وہ پاک صاف ہوا"۔

اب صحیح نطق کے ساتھ مشق کیجئے:

تَابَ ، تَابَ ، تَابَ/ طَابَ ، طَابَ ، طَابَ

تَابَ ، طَابَ - تَابَ ، طَابَ - تَابَ ، طَابَ

تمرین

(ت اور ط کی)

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے:

(ا)

ت ـــ تِينٌ - آيَةٌ - أُسْرَةٌ - وَزَارَةُ التَّرْبِيَةِ - مَكْتَبَةٌ - نَتِيجَةٌ۔

ط ـــ بَطَلٌ - وَطَنٌ - طُيُورٌ - طُلَّابٌ - طَائِرَةٌ - طَارِقٌ - طَبَخٌ - طَعَامٌ۔

(ب)

تَلَا، طَلَا- تِلَاوَةٌ ، طِلَاوَةٌ - تِيْنٌ، طِيْنٌ - تَمْرٌ، طَيْرٌ- فَاتِرٌ، فَاطِرٌ- يَتُوْبُ، يَطُوْفُ- تَبْتِيْلٌ، تَبْطِيْلٌ- تِرْفٌ، طَرْفٌ- حُوْتٌ، مَبْسُوْطٌ-

★ ★ ★

3

(ث' س اور ص کی صوت کی مشق)

ثاء' سین اور صاد کے نطق میں فرق کرنے کے لئے عربی کے تین کلمات: (ثَارَ، سَارَ اور صَارَ) لیجئے ـــــ (ثَارَ): ثاء کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "وہ ابھرا"۔ اور (سَارَ): سین کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "وہ چلا"۔ اور (صَارَ): صاد کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "وہ ہو گیا"۔

اب صحیح نطق کے ساتھ مشق کیجئے:

ثَارَ ، ثَارَ ، ثار/ سَارَ ، سَارَ ، سَارَ/ صَارَ ، صَارَ ، صار

ثَارَ ، سَارَ ، صَارَ- ثَارَ ، سَارَ ، صَارَ- ثَارَ ، سَارَ ، صار

تمرین

(ث' س اور ص کی)

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے:

(ا)

ث ــــ ثِقَلٌ- ثَوْرٌ- مُثَابِرٌ- ثُقُوْبٌ- ثَابِتٌ- ثَلَّاجَةٌ۔

س ــــ دَرْسٌ- سَوْطٌ- بَأْسٌ- إِفْلَاسٌ- سَمِيْرٌ- مُسَافِرٌ- سَخَّانَةٌ- سَكَبَ- سَقَطَ- سَرَّ- سَلَّةٌ- السَّوْدَانُ۔

ص ــــ صَبْرٌ- صَوْتٌ- نُصُوْصٌ- قَصْرٌ- إِخْلَاصٌ- صَامِتٌ- صَحَارَةٌ - صَاحَ- صَرَخَ- صِفَاتٌ- صُحُفٌ-

(ب)

ثَارَ، سَارَ، صَارَ- نَثْرٌ، نَسْرٌ، نَصْرٌ- نَثَجَ، نَسَبَ، نَصَبَ- كَثَرَ، كَسَرَ، كَصَمَ- أَثَاثٌ، أَسَاسٌ، أَصَّاصٌ- نَثِيْرٌ، نَسِيْرٌ، نَصِيْرٌ- ثُلَّةٌ، سَلَّةٌ، صِلَةٌ- ثَوْرٌ، سَوْطٌ، صَوْتٌ-

★ ★ ★

4

(ح اور ھ کی صوت کی مشق)

حاء اور ھاء کے نطق میں فرق کے لئے عربی کے دو کلمے: (حَرَمٌ اور ھَرَمٌ) لیجئے ــــ (حَرَمٌ): حاء کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "محترم"۔ اور (ھَرَمٌ):ھاء کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "بڑھاپا"۔

اب صحیح نطق کے ساتھ مشق کیجئے:

حَرَمٌ ، حَرَمٌ ، حَرَمٌ / ھَرَمٌ ، ھَرَمٌ ، ھَرَمٌ

حَرَمْ ، هَرَمْ - حَرَمْ ، هَرَمْ - حَرَمْ ، هَرَمْ

تمرین

(ح اور ھ کی)

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے۔

(ا)

ح ـــ حَاكَمَ - حَمَامٌ - بَحْرٌ - مَادِحٌ - مِرْوَحَةٌ - مَحَطَّةٌ ۔

ھ ـــ هَفْوَةٌ - هَاجَرَ - شَهْرٌ - مُهَنْدِسٌ - مَاهِرٌ - سُهُولَةٌ ۔

(ب)

حَلَّ ، هَلَّ - حَلَالٌ ، هِلَالٌ - حَوْلٌ ، هَوْلٌ - حَجْرٌ ، هَجْرٌ - فَحْمٌ ، فَهْمٌ - حَوَى ، هَوَى - حَمِيمٌ ، هَمِيمٌ - اَلْأَحْرَامُ ، اَلْأَهْرَامُ - سَحْلٌ ، سَهْلٌ - حَمْلٌ ، هَمْلٌ - حَمْزَةٌ ، هَمْزَةٌ ۔

★ ★ ★

5

(ذ ' ز ' ظ اور ض کی صوت کی مشق)

ذال ' زای ' ظاء اور ضاد کے نطق میں فرق کے لئے عربی کے چار کلمات: (ذَلَّ ، زَلَّ ، ظَلَّ اور ضَلَّ) لیجئے ـــ (ذَلَّ): ذال کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "وہ ذلیل ہوا"۔ اور (زَلَّ)): زای کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "وہ

پھسلا"۔ اور (ظَلَّ): ظاء کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "وہ ہوگیا"۔ اور (ضَلَّ): ضاد کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: "وہ گمراہ ہوا"۔

اب صحیح نطق کے ساتھ مشق کیجئے:

ذَلَّ، ذَلَّ، ذَلَّ/ زَلَّ، زَلَّ، زَلَّ/ ظَلَّ، ظَلَّ، ظَلَّ/ ضَلَّ، ضَلَّ، ضَلَّ

ذَلَّ، زَلَّ، ظَلَّ، ضَلَّ- ذَلَّ، زَلَّ، ظَلَّ، ضَلَّ- ذَلَّ، زَلَّ، ظَلَّ، ضَلَّ

تمرین

(ذ۔ ز۔ ظ اور ض کی)

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے۔

ذ ـــــ ذٰلِكَ- ذِكْرٌ- ذَهَبَ- أَعُوْذُ- يَكْذِبُ- لَذِيْذٌ- ذَيْلٌ- نَذَرَ- ذَقَنٌ- بَذَّ- ذَاهِبٌ- ذَكِيٌّ- كَاذِبٌ-

ز ـــــ رِزْقٌ- جَائِزَةٌ- زَعِيْمٌ- زَيْتُوْنٌ- لَازِمٌ- زَوْجَةٌ- زُجَاجٌ- رَزَقَ- زَرَعَ- بَزَّازٌ- زَائِرٌ- زَكِيٌّ- عَزْمٌ-

ظ ـــــ ظَالِمٌ- ظَلَمَ- ظَلَّ- ظُهُوْرٌ- عَظِيْمٌ- حَفِيْظٌ- غَيْظٌ- ظَلِيْلٌ- نَظَرَ- ظَرْفٌ- وَعْظٌ- ظَاهِرٌ- حَافِظٌ- وَاعِظٌ

ض ـــــ ضَرَبَ- ضَلَّ- ضَحِكَ- وَضَعَ- ضَخْمٌ- أَرْضٌ- عَرِيْضٌ- ضَرْبٌ- ضَارِبٌ- مَرِيْضٌ- ضَرَّ-

★ ★ ★

6

(”ق“ اور ”ک“ کی صوت کی مشق)

قاف اور کاف کے نطق کے لئے عربی کے دو کلمے: (قَالَ اور کَالَ) لیجئے
—— (قَالَ): قاف کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: ”اس نے کہا“۔ اور
(کَالَ): کاف کے ساتھ ہو تو اس کے معنی: ”اس نے ماپا“۔

اب صحیح نطق کے ساتھ مشق کیجئے:

قَالَ ، قَالَ ، قَالَ / کَالَ ، کَالَ ، کَالَ

قَالَ ، کَالَ - قَالَ ، کَالَ - قَالَ ، کَالَ

تمرین
(”ق“ اور ”ک“ کی)

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے:

ق —— قَمَرٌ۔ قَبْلَ۔ أَخْلَاقٌ۔ وَقَفَ۔ سَائِقٌ۔ حَقٌّ۔ تَقِيَّةٌ۔

ك —— كَفَرَ۔ كَافِرٌ۔ كَرِهَ۔ بُكْرَةٌ۔ تَرَكَ۔ فَكَّرَ۔ حُكُومَةٌ۔

آخر میں مزید کچھ عربی کے کلمات مع اردو میں معنی کے دیئے جاتے ہیں' جن کے ذریعے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حرف کی تبدیلی سے معانی میں کتنا بڑا فرق پڑتا ہے:

①- (ء اور ع):

(قَرَأَ): اس نے پڑھا ـــــ (قَرَعَ): اس نے کھٹکھٹایا ★ (یَأْلَمُوْنَ): وہ دکھ اٹھاتے ہیں ـــــ (یَعْلَمُوْنَ): وہ جانتے ہیں ★ (ضَآءَ): وہ روشن ہوا ـــــ (ضَاعَ): وہ ضائع ہوا ★ (أَمَلٌ): امید ـــــ (عَمَلٌ): کام ★ (شَآءَ): اس نے چاہا ـــــ (شَاعَ): وہ شائع ہوا ★ (أَلِیْمٌ): دردناک ـــــ (عَلِیْمٌ): جاننے والا۔

②- (ت اور ط):

(تِیْنٌ): انجیر ـــــ (طِیْنٌ): مٹی ★ (سَتَرَ): اس نے چھپایا ـــــ (سَطَرَ): اس نے لکھا ★ (تَلَا): وہ پیچھے چلا' یا اس نے چھوڑ دیا ـــــ (طَلَا): اس نے دیر کی ★ (تِلَاوَۃٌ): پڑھنا ـــــ (طَلَاوَۃٌ): دیر کرنا۔

③- (ث' س اور ص):

(حَرَثَ): اس نے کاشت کیا ـــــ (حَرَسَ): اس نے حفاظت کی ★ (نَثْرٌ): بکھیرنا ـــــ (نَسْرٌ): گدھ ـــــ (نَصْرٌ): مدد ★ (أَثْرٰی): وہ دولت مند ہوا ـــــ (أَسْرٰی): اس نے رات کو سیر کرائی ★ (سَاحَ): اس نے سیاحت کی ـــــ (صَاحَ): وہ چیخا ★ (مَسْلُوْبٌ): سلب کیا ہوا ـــــ (مَصْلُوْبٌ): سولی چڑایا ہوا ★ (صَعِیْدٌ): مٹی ـــــ (سَعِیْدٌ): سعادت مند' باری تعالیٰ کا ارشاد

ہے: ﴿ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا ﴾ اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو ـــــ اور (سَعِيدًا طَيِّبًا) کے معنی یہ ہو جائیں گے کہ: اگر تمہیں پانی نہ ملے تو ایسے سعادت مند سے تیمم کرلو جو پاک ہو ★ (اِثْمٌ): گناہ ـــــ (اِسْمٌ): نام ★ (سَيْفٌ): تلوار ـــــ (صَيْفٌ): گرمی ★ (عَسٰی): قریب یا ممکن ہے ـــــ (عَصٰی): اس نے نافرمانی کی۔

④- (ح اور ھ):

(حَمْزَةٌ): آدمی کا نام ـــــ (هَمْزَةٌ): ایک عربی حرف کا نام ★ (حَالِكٌ): انتہائی تاریکی ـــــ (هَالِكٌ): ہلاک ہونے والا ★ (فَحْمٌ): کوئلا ـــــ (فَهْمٌ): سمجھ ★ (نَحْرٌ): ذبح ـــــ (نَهْرٌ): دریا ★ (اَلْحَمْدُ): تمام تعریفیں ـــــ (اَلْهَمْدُ): آگ کی حرارت کا ختم ہونا' فوت ہونا ★ (وَانْحَرْ): اور آپ ذبح کیجئے ـــــ (وَانْهَرْ): اور آپ ڈانٹیے۔

⑤- (ذ' ز' ظ اور ض):

(نَذْرٌ): منت ـــــ (نَزْرٌ): قلیل ★ (قَذٰی): تنکا ـــــ (قَضٰی): اس نے فیصلہ کیا ★ (مَحْذُوْرٌ): جس سے بچا جائے' خوفناک ـــــ (مَحْظُوْرٌ): ممنوع' روکا ہوا ـــــ (مَحْزُوْرٌ): تخمینہ لگایا ہوا ★ (رَازِی): جس کی نسبت مدینہ (ریّ) کی طرف ہو ـــــ (رَاضِی): خوش ★ (فَازَ): وہ کامیاب ہوا ـــــ (فَاضَ): وہ بہا ★ (حَزٌّ): کاٹنا ـــــ (حَظٌّ): حصہ ★ ﴿ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴾ : ہم اہل جنت کو نہایت گھنے سایہ میں داخل کریں گے اور۔

(وَنُدْخِلُهُمْ ذِلًّا ذَلِيلًا): ہم انہیں انتہائی ذلت میں داخل کریں گے (عیاذاً باللہ)
★ (أَنْذَرَ): اس نے ڈرایا ——— (أَنْزَرَ): اس نے تھوڑا عطیہ دیا۔

⑥- (ق اور ک):

(قَلْبٌ): دل ——— (كَلْبٌ): کتا۔ (اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ): اے اللہ میرے دل کو پاک کردے ——— اور (اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ كَلْبِيْ): اے اللہ میرے کتے کو پاک کردے' دل کی بجائے کتے کی پاکی کی دعا کر رہا ہے ★ ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴾ : کہو اللہ ایک ہے ——— (كُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ): آپ کھائیں اللہ ایک ہے ★ ﴿ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾ : یہ قرآن اللہ سے ڈرنے والوں اور ھدایت کے طلبگاروں کے لئے ہدایت ہے ——— (هُدًى لِّلْمُتَّكِيْنَ): یہ قرآن دنیا کی چند روزہ زندگی پر تکیہ اور بھروسہ کرنے والوں کے لئے ہدایت ہے ★
(قَدِيْرٌ): قدرت والا ——— (كَدِيْرٌ): کدورت والا (أي: نَقِيْضُ الصَّافِي)

قرآنِ حکیم اقوامِ عالم کے لئے پیغامِ رحمت' اور ایمان والوں کے لئے دستور العمل ہے۔ اس کی تعظیم اور محبت جُزوِ ایمان' اور تلاوت موجب برکات' اور اس پر عمل وسیلۂ نجات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس نورِ ہدایت سے فیضیاب ہونے اور اس کو اس انداز سے پڑھنے کی توفیق بخشیں جیسا کہ خود منتخب فرمایا ہے۔ آمین

"وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ"

دور حاضر کی مثالی درسگاہ

كلية القرآن الكريم والعلوم الاسلامية

مقصد: "علوم قرآن" کی اعلیٰ معیار پر اشاعت و ترویج۔

منہج: "وفاق المدارس السلفیہ" کے نصاب میں کچھ ترامیم کر کے "علوم قرآن" مثل "تجوید و قراءات" سبعہ و عشرہ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

خصوصیت: فارغ التحصیل ہونے والا مستند عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ماہر قاری بھی ہو گا۔ جس سے "عالم غیر قاری" اور "قاری غیر عالم" کا تصور ختم ہو گا ____ ان شاء اللہ!

اہمیت: یہ عظیم کام، جماعت اہل حدیث میں بالخصوص اور پاکستان میں بالعموم انفرادی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح امت پر عائد خدمت "قرآن و حدیث" کے فریضہ کے لیے ایک جامع علمی و عملی پروگرام ہے۔

وباالله التوفيق والمنة

کمپوزنگ: منظور کمپوزنگ اینڈ ڈیزائنگ سنٹر برکت مارکیٹ نیو گارڈن ٹاؤن لاہور